سوال

میرے لیے ایک شخص انجنئر کا رشتہ آیا ہے جو ایک بنک میں ہاؤسنگ انجنئر ڈپارٹمنٹ میں ملازم ہے اور یہ بنک فلیٹ اور عمارتیں تعمیر کرنے کے لیے مخصوص ہے، کیا میں یہ رشتہ قبول کرلوں یا اس رشتہ سے انکار کردوں ؟

جواب

الحمد للہ

عورت کو ایک نیک وصالح اور صراط مستقیم پر چلنے والا خاوند اختیار کرنا چاہیے، جو اس کے متعلق اللہ کا تقوی اور ڈر رکھنے والا ہو اسے اور اس کی اولاد کو حلال کمائی کھلائے اور حرام سے بچا کر رکھے.

اس لیے ہم آپ کے مشکور ہیں کہ آپ نے اس معاملہ کو اہمیت دی اور ہم یہ کہینگے :

اگر تو وہ بنک جس میں یہ شخص ملازمت کرتا ہے سودی کاروبار کرتا ہے، اور سود پر فلیٹ اور عمارتیں فروخت کرتا ہے تو اس میں ملازمت کرنی جائز نہیں، اور اس بنک کے پراجیکٹ میں کسی بھی طریقہ سے تعاون کرنا جائز نہیں ہے

اور اسی طرح معصیت ونافرمانی کے لیے فلیٹ یا عمارت وجگہ تعمیر کرنی بھی جائز نہیں، یا قماربازی کے ہال اور اڈے یا سودی بنک وغیرہ کی تعمیر اور باطل قسم کے آلت لہو اور موسیقی کی جگہ اور اڈے بھی جائز نہیں ہیں

اس بنا پر اس مسئلہ میں رشتہ بھی اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے قبول کیا جائے یا اسے رد کیا جائے تو بھی اسی کو مدنظر رکھنا ہوگا، چنانچہ اگر تو اس کا کام مباح ہو اور اس شخص کا دین اور اخلاق بھی پسند ہو تو آپ اس رشتہ کو قبول کرلیں لیکن اگر اس کا کام حرام ہے، یا پھر اس شخص کا دین اور اخلاق پسند نہیں تو آپ اس رشتہ کو قبول مت کریں، کیونکہ اس سے شادی کرنے میں آپ اور آپ کی اولاد پر بہت زیادہ نقصانات ہونگے

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح اختیار کی توفیق نصیب فرمائے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

84945